✿✿✿ تقریر ✿✿✿

تقریر بابت برکات الدعا
وقت5-7منٹ

حضرت مسیح موعودؑ کی بعض اہم مواقع کی دعائیں

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ (المومن:61)

اور تمہارے رب نے کہا مجھے پکارو میں تمہیں جواب دوں گا۔

جو ہمارا تھا وہ اب دلبر کا سارا ہو گیا
آج ہم دلبر کے اور دلبر ہمارا ہو گیا

معزز سامعین! آج مجھے حضرت مسیح موعودؑ کی بعض اہم مواقع کی دعاؤں پر روشنی ڈالنی ہے۔

دُعائے بیعتِ توبہ

حضرت مسیح موعودؑ نے جن الفاظ میں حضرت نورالدین اعظم خلیفۃِ اوّل سے بیعت لی۔ وہ حضرت خلیفۃ اوّلؓ کی درخواست پر حضور نے اَپنے قلم سے لکھ کر اِنہیں عنایت فرمائی۔

آج مَیں احمد کے ہاتھ پر اپنے اُن تمام گناہوں اور خراب عادتوں سے توبہ کرتا ہوں۔ جن میں مبتلا تھا اور اپنے سچے دل اور پکے ارادہ سے عہد کرتا ہوں کہ جہاں تک میری طاقت اور سمجھ ہے۔ اپنی عمر کے آخری دن تک تمام گناہوں سے بچتا رہوں گا اور دین کو دنیا کے آراموں اور نفس کے لذات پر مقدم رکھوں گا اور اشتہار کی دس شرطوں پر حتّی الوسع کاربند رہوں گا اور مَیں اپنے گذشتہ گناہوں کی خدا تعالیٰ سے معافی چاہتا ہوں۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ۔اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ۔اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ۔فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ فَاِنَّہٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

ترجمہ: مَیں اللہ اپنے رب سے بخشش طلب کرتا ہوں۔ مَیں اللہ اپنے رب سے بخشش طلب کرتا ہوں۔ مَیں اللہ اپنے رب سے بخشش طلب کرتا ہوں اور اسی کی طرف جھکتا ہوں۔ مَیں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور مَیں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے میرے رب! مَیں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اعتراف کیا۔ پس میرے گناہ بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخش سکتا۔

(سیرۃ المہدی حصہ سوم صفحہ 166 روایت نمبر 747)

برکاتِ ماہِ رمضان کی برکات سے محرومی سے بچنے کی دعا

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے روزہ کی توفیق چاہنے کے لئے دعا کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا۔

”ہر شے خدا تعالیٰ ہی سے طلب کرنی چاہئے۔ خدا تعالیٰ تو قادرِ مطلق ہے وہ اگر چاہے تو ایک مدقُوق کو بھی روزہ کی طاقت عطا کر سکتا ہے...پس میرے نزدیک خوب ہے کہ (انسان) دعا کرے۔ کہ الٰہی! یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور مَیں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ یا اِن فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ اور اس سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا تعالیٰ طاقت بخش دے گا۔“

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 563)

خانہ کعبہ میں کی جانے والی دعا

سامعین! حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے ایک رفیق حضرت صوفی منشی احمد جان صاحب کو حج بیت اُللہ پر جاتے ہوئے اپنی طرف سے حسب ذیل دعا کرنے کی تحریک ایک مکتوب میں فرمائی:

”اس عاجز ناکارہ کی ایک عاجزانہ التماس یاد رکھیں کہ جب آپ کو بیت اُللہ کی زیارت بفضل اللہ تعالیٰ میسر ہو تو اس مقامِ محمود مبارک میں اس احقر عباداللہ کی طرف سے انہیں لفظوں سے مسکنت و غربت کے ہاتھ بحضور دل اُٹھا کر گزارش کریں کہ:

اے ارحم الراحمین! ایک بندہ عاجز اور ناکارہ پُر خطا اور نالائق غلام احمد جو تیری زمین ملک ہند میں ہے۔ اس کی یہ عرض ہے کہ ارحم الراحمین! تو مجھ سے راضی ہو اور میری خطیات اور گناہوں کو بخش کہ تو غفور و رحیم ہے اور مجھ سے وہ کام کرا جس سے تو بہت ہی راضی ہو جائے۔ مجھ میں اور میرے نفس میں مشرق اور مغرب کی دوری ڈال اور میری زندگی اور میری موت اور میری ہر ایک قوت اور جو مجھے حاصل ہے اپنی ہی راہ میں کر اور اپنی ہی محبت میں مجھے زندہ رکھ اور اپنی ہی محبت میں مجھے مار اور اپنے ہی کامل متبعین (محبین) میں مجھے اُٹھا۔ اے ارحم الراحمین! جس کام کی اشاعت کے لئے تو نے مجھے مامور کیا ہے اور جس خدمت کے لئے تو نے میرے دل میں جوش ڈالا ہے اس کو اپنے ہی فضل سے انجام تک پہنچا اور اس عاجز کے ہاتھ سے حجتِ اسلام مخالفین پر اور ان سب پر جو اب تک اسلام کی خوبیوں سے بے خبر ہیں پوری کر اور اس عاجز اور اس عاجز کے تمام دوستوں اور مخلصوں اور ہم مشربوں کو مغفرت اور مہربانی کی نظر سے اپنے ظلِّ حمایت میں رکھ کر دین و دنیا میں آپ ان کا متکفّل اور متولّی ہو جا اور سب کو اپنی دارالرضا میں پہنچا اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کی آل اور اصحاب پر زیادہ سے زیادہ درود و سلام و برکات نازل کر۔ آمین یارب العٰلمین۔“

یہ دعا ہے جس کے لئے آپ پر فرض ہے کہ ان ہی الفاظ سے بلا تبدّل و تغیّر بیت اُللہ میں حضرت ارحم الراحمین میں اس عاجز کی طرف سے کریں۔

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم صفحہ 17-18)

بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے والوں کے لئے دعا

حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں:

”مَیں دعا کرتا ہوں کہ خدا اس میں برکت دے اور اِسی کو بہشتی مقبرہ بنادے اور یہ اس جماعت کے پاک دل لوگوں کی خواب گاہ ہو جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر لیا اور دنیا کی محبت چھوڑ دی اور خدا کے لئے ہو گئے اور پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کر لی اور رسول اللہؐ کے اصحاب کی طرح وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھلایا۔ آمین یارب العالمین۔“

(رسالہ الوصیت، روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 316)

”پھر مَیں دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر خدا! اس زمین کو میری جماعت میں سے اُن پاک دلوں کی قبریں بنا جو فی الواقع تیرے لیے ہو چکے اور دنیا کی اغراض کی ملونی ان کے کاروبار میں نہیں۔ آمین یارب العالمین۔

پھر میں تیسری دفعہ دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر کریم! اے خدائے غفور و رحیم! تو صرف ان لوگوں کو اس جگہ قبروں کی جگہ دے جو تیرے اس فرستادہ پر سچا ایمان رکھتے ہیں اور کوئی نفاق اور غرض نفسانی اور بدظنی اپنے اندر نہیں رکھتے اور جیسا کہ حق ایمان اور اطاعت کا ہے بجالاتے ہیں اور تیرے لئے اور تیری راہ میں اپنے دلوں میں جان فدا کر چکے ہیں۔ جن سے تو راضی ہے اور جن کو تو جانتا ہے کہ وہ بکلی تیری محبت میں کھوئے گئے اور تیرے فرستادہ سے وفاداری اور پورے ادب اور انشراحی ایمان کے ساتھ محبت اور جانفشانی کا تعلق رکھتے ہیں۔ آمین یارب العالمین۔“

(رسالہ الوصیت، روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 316-317)

”جلسہ سالانہ“ میں شامل ہونے والوں کے لئے دعا

”مَیں دعا پر ختم کرتا ہوں کہ ہر یک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالیٰ اُن کے ساتھ ہو اور اُن کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات اُن پر آسان کر دیوے اور اُن کے ہمّ و غم دُور فرماوے اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مُرادات کی راہیں اُن پر کھول دیوے اور روزِ آخرت میں اپنے اُن بندوں کے ساتھ اُن کو اُٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر اُن کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا

اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین۔"

ایک مرید باصفا کی اولادِ نرینہ کے لئے خاص مقبول دعا

حضرت خلیفہ نور الدین جمونی صاحب (محقق قبر مسیح) کے ہاں نرینہ اولاد نہ ہوتی تھی۔ ان کی روایت ہے کہ 1893ء میں وہ اپنی دوسری اہلیہ کے ہمراہ قادیان آئے۔ ان کے بطن سے بہت سی اولاد ہوئی جو مر جاتی رہی۔ خلیفہ صاحب نے حضرت مسیح موعودؑ سے اولاد کے بارہ میں دعا کروائی۔ آپ کی اہلیہ نے بھی حضورؑ سے اس کے لئے تعویذ مرحمت فرمانے کی درخواست کی۔

حضورؑ نے انہیں اپنے دست مبارک سے ایک دعا لکھ کر دی۔ جو معجزانہ رنگ میں مقبول ٹھہری اور دسمبر 1893ء میں خلیفہ صاحب کے ہاں لڑکا پیدا ہو گیا۔ جس کا نام عبد الرحیم رکھا گیا۔ چھ سال کی عمر میں یہ بچہ حضور کی خدمت میں قادیان بغرض زیارت آیا اور اس کی اداسی کے باعث واپسی وطن کے لئے اجازت چاہی گئی تو حضورؑ نے اُسے مخاطب کر کے فرمایا۔ واہ! تیرے پیدا ہونے کے لئے ہم رو رو کر دعائیں کرتے رہے اب تُو یہاں رہنے سے تنگ ہے ابھی ہم نے تو تیری دعوت کرنی ہے۔ پھر دوسرے دن حضورؑ نے باغ میں احباب کو اکٹھا کر کے شہتوت بدانہ منگوا کر فرمایا لو میاں! تمہاری دعوت ہو گئی۔ بیرسٹر عبد العزیز خلیفہ نائب امیر کینیڈا انہیں کے خلف الرشید ہیں۔ یہ میاں عبد الرحیم صاحب ریاست جموں کشمیر میں ترقی کرتے کرتے سیکرٹری کے عہدہ تک پہنچے۔

(الحکم 7 تا 14 نومبر 1939ء صفحہ 6,5 از عبد الواحد ایڈیٹر اصلاح)

وہ دعا یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَجۡمَعِ الرَّحۡمَةِ وَبَارِكۡ عَلٰی اَحۡمَدَ شَفِیۡعِ الۡمُذۡنِبِیۡنَ وَالۡمُذۡنِبَاتِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ اَجۡمَعِیۡنَ ۔ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَهُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ۔ اَلرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ مَالِكِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ اِیَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡهِمۡ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ۔ آمین۔ وَالَّذِیۡنَ سُعِدُوۡا فَفِی الۡجَنَّةِ خَالِدِیۡنَ فِیۡهَا مَادَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالۡاَرۡضُ اِلَّا مَاشَاءَ اللّٰهُ۔ عَطَاءً غَیۡرَ مَجۡذُوۡذٍ۔ رَبِّ ارۡحَمۡ عَلٰی نُوۡرِ دِیۡنٍ وَامۡرَأَتِهٖ وَنَجِّهِمَا مِنۡ هُمُوۡمِهِمَا وَاعۡطِ لَهُمَا وَلَدًا صَالِحًا وَاجۡعَلۡ لَّهُمَا بَرَكَةً وَشِفَاءً بِكِتَابِیۡ هٰذَا بِنَبِیِّكَ وَكِتَابِكَ وَرَحۡمَتِكَ الَّتِیۡ لَا تُغَادِرُ صَغِیۡرَةً وَلَا كَبِیۡرَةً رَبِّ فَتَقَبَّلۡ دَعۡوَتِیۡ وَلَا تَذَرۡهَا فَرۡدًا وَاَنۡتَ خَیۡرُ الۡوَارِثِیۡنَ۔ آمِیۡن ثُمَّ آمِیۡن

یعنی اے اللہ! رحمتیں بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو رحمت کے جمع ہونے کی جگہ ہیں اور برکتیں بھیج احمدؐ پر جو گناہگار مردوں اور عورتوں کے شفاعت کرنے والے ہیں اور آپ کی آل اور سب اصحاب پر بھی اور کوئی طاقت اور قوت کسی کو حاصل نہیں سوائے اللہ کے اور وہ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے جو بے حد مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ جزا سزا کے دن کا مالک ہے۔ تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی ہم مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھی راہ پر چلا۔ ان لوگوں کی راہ پر جن پر تو نے انعام کیا۔ نہ ان لوگوں کی راہ پر جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کا (راستہ)۔ آمین (قبول فرما)

اور وہ لوگ خوش بخت ہیں جنت میں ہونگے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان اور زمین ہیں سوائے اس کے کہ اللہ چاہے۔ یہ انعام نہ ختم ہونے والا ہے۔ میرے رب! رحم کر نور دین اور اس کی بیوی پر اور ان دونوں کو ان کے غموں سے نجات دے اور ان کو نرینہ نیک اولاد عطا فرما اور میری اس تحریر کو ان کے لئے برکت اور شفا بنا دے۔ اپنے نبی کے وسیلہ سے اور اپنی کتاب (قرآن) کے طفیل اور اپنی اس رحمت کے صدقے جو کسی چھوٹے اور بڑے گناہ کو نہیں چھوڑتی (مگر ڈھانپ لیتی ہے۔) میرے رب میری دعا قبول کر اور ان کو تنہا نہ چھوڑ کہ تو تمام وارثوں سے بہترین وارث ہے۔ (آمین ثم آمین) اے اللہ! قبول فرما پھر قبول فرما۔

(بشکریہ: ادعیۃ المہدی از حافظ مظفر احمد صاحب)

✡✡✡✡